O

کھو بھی سکتا ہوں اِشاروں میں بتایا ہے بہت
مجھے ماضی میں بھی لوگوں نے گنوایا ہے بہت

ڈھے بھی جاتی ہیں عمارات بلند و بالا
ڈھل بھی جاتی ہے محبت یہ جتایا ہے بہت

تُو غمِ ہستی کو حیران نگاہوں سے نہ دیکھ
یہ جو روشن ہے تو دل مَیں نے جلایا ہے بہت

دیکھ کے تجھ کو جو اٹھ بیٹھا ہے یکدم پھر سے
میں نے اُس درد کو اک عُمر سلایا ہے بہت

جو بنایا نہ بسایا کبھی، ایسا اک گھر
دیکھ کے تجھ کو مجھے یاد وہ آیا ہے بہت

https://emad-ahmed.com/

آپ نے پھر سے اِسے ڈال دیا ہے اس راہ
ہم نے اِس دل کو کئی سال منایا ہے بہت

وہ مرے بعد بہت خوش ہے یہ اُس کی قسمت
میری تقدیر، مجھے دکھ نے ستایا ہے بہت

ساری دنیا کا سفر تجھ کو مبارک ہو، مجھے
گھر کے آنگن میں کھڑے پیڑ کا سایہ ہے بہت

بھول جاتا ہوں کہ اُس نے ہی مجھے چھوڑا تھا
اُس نے اِس بار یقیں مجھ کو دلایا ہے بہت

اب عماد آئے تو کہہ دینا پلٹ جا واپس
تُو نے ہر گام پہ اس دل کو رُلایا ہے بہت

https://emad-ahmad.com/